روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 5/اگست 2011ء 4رمضان 1432ہجری 5 ظہور 1390ہش جلد 61-96 نمبر 180

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

روزہ کی حکمتیں قرآن کریم نے یہ بتائی ہیں۔............ تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اظہار کرو اس وجہ سے کہ اس نے تم کو سچا راستہ دکھایا ہے اور تاکہ تم میں شکر کرنے کا مادہ پیدا ہو یعنی ایک فائدہ تو یہ مدنظر ہے کہ تم ان دنوں میں بوجہ سارا دن کھانے پینے کے شغلوں سے فارغ رہنے کے اور مادیت کی طرف سے توجہ کے ہٹ جانے کے اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرو گے۔ دوسرے یہ فائدہ مدنظر ہے کہ اس طرح بھوک کی تکلیف محسوس کر کے تمہارے دل میں شکرگزاری کا مادہ پیدا ہوگا۔ کیونکہ انسان کا قاعدہ ہے کہ جب تک اس کے پاس کوئی نعمت ہوتی ہے اس کی اسے قدر نہیں ہوتی جب چھن جائے تو اس کی قدر محسوس ہوتی ہے۔ بہت سے آنکھوں والے آدمیوں کے کبھی ساری عمر ذہن میں نہیں آتا کہ آنکھیں بھی کوئی بڑی نعمت ہیں لیکن جب کسی کی آنکھیں جاتی رہتی ہیں تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں اللہ تعالیٰ کی کیسی نعمت ہیں۔ اسی طرح روزہ میں جب انسان بھوکا رہتا ہے اور اسے بھوک کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ تو تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسے کیسا آرام بخشا ہے اور یہ کہ اسے اس آرام کی زندگی کو نیک اور مفید کاموں میں صرف کرنا چاہئے نہ کہ لہو و لعب میں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ کی حکمت یہ ہے کہ لعلکم تتقون تاکہ تم کو تقویٰ حاصل ہو یہ تتقون کا لفظ قرآن کریم میں تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے ایک دکھوں سے بچنے کے معنے ہیں، دوسرے گناہ سے بچنے کے معنوں میں اور تیسرے روحانیت کے اعلیٰ مدارج کے حاصل کرنے کے متعلق۔ پس اس لفظ کے ذریعہ سے تین حکمتیں اللہ تعالیٰ نے روزہ کی بیان فرمائی ہیں۔ پہلی حکمت یہ کہ انسان روزہ کے ذریعہ دکھوں سے بچ جاتا ہے بظاہر یہ امر قابل تعجب معلوم ہوتا ہے کہ روزے سے انسان دکھ سے بچے کیونکہ روزہ سے تو انسان اور بھی تکلیف پاتا ہے مگر جب غور سے دیکھا جائے تو روزہ درحقیقت انسان کو دو سبق دیتا ہے جس سے اس کی قومی حفاظت ہوتی ہے اول سبق تو یہ ہے کہ مالدار لوگ جو سال بھر عمدہ سے عمدہ غذائیں کھاتے رہتے ہیں ان کو اپنے غریب بھائیوں کی تکلیفوں کا جو فاقوں سے دن گزارتے ہیں احساس بھی نہیں ہوتا نہ انہوں نے بھوک کی تکلیف کبھی دیکھی ہوتی ہے نہ بھوک کی تکلیف کا وہ اندازہ لگا سکتے ہیں لیکن (دین) کے حکم کے ماتحت بڑے سے بڑے امراء کو روزے رکھنے پڑتے ہیں اور تب ان کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ بھوک کی تکلیف کیسی ہوتی ہے اور اپنے غریب بھائیوں کی حالت کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے اور ان کی ہمدردی کا جوش دلوں میں پیدا ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ قوم کی ترقی اور حفاظت ہوتا ہے اور قوم کی حفاظت درحقیقت فرد کی حفاظت ہی ہوتی ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ (دین) نہیں چاہتا کہ لوگ سست اور غافل ہوں اور تکلیف برداشت کرنے کی ان میں عادت نہ ہو بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ ضرورت کے وقت وہ ہر قسم کی مشقت برداشت کرنے کی قابلیت رکھتے ہوں اور روزے ہر سال (۔) کے اندر یہ مادہ پیدا کر جاتے ہیں اور جو لوگ (دین) کے اس حکم پر عمل کرنے والے ہوں وہ کبھی عیاشی اور غفلت میں مبتلا ہو کر ہلاک نہیں ہو سکتے۔

دوسرا امر کہ روزوں سے انسان گناہ سے بچتا ہے اس طرح متحقق ہوتا ہے کہ گناہ درحقیقت مادی لذات کی طرف جھکنے کا نام ہے اور یہ قاعدہ دیکھا گیا ہے کہ جب انسان کسی کام کا عادی ہو جائے تو وہ اس کو چھوڑ نہیں سکتا۔ مگر جب اس میں یہ طاقت ہو کہ اپنی مرضی پر اس کو چھوڑ بھی دے تو پھر وہ خواہش اس پر غلبہ نہیں مارتی۔ جب کوئی شخص روزوں میں تمام ان لذتوں کو جو اس کو بعض اوقات گناہ کی طرف کھینچتی ہیں خدا کے لئے چھوڑ دیتا ہے اور ایک مہینہ تک برابر اپنے نفس پر قابو پانے کی عادت ڈالتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ ان لالچوں کا مقابلہ آسانی سے کر سکتا ہے جو اسے گناہ کی طرف کھینچتی ہیں۔

تقویٰ کے قیام میں روزوں سے اس طرح مدد ملتی ہے کہ ان دنوں میں چونکہ رات کو کھانا کھانے کے لئے اٹھنا پڑتا ہے زیادہ عبادت اور دعاؤں کا موقع ملتا ہے اور دوسرے جب بندہ خدا تعالیٰ کے لئے اپنے آرام کو چھوڑتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کی روح کو طاقت بخشتا ہے۔

﴿ احمدیت یعنی حقیقی............، انوار العلوم جلد 8 صفحہ 162 ﴾

کم سے کم اجر جنت

حضرت سہل بن سعدؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس نے اپنی خوشی سے خدا کے لئے روزہ رکھا جس کی کسی کو اطلاع نہیں ہوئی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت سے کم کسی اجر پر راضی نہیں ہوگا۔

(کنزالعمال جلد8 صفحہ 449 حدیث نمبر 23601)

سب نماز پر قائم ہو جائیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''مَیں تو بہت دعا کرتا ہوں کہ میری سب جماعت ان لوگوں میں ہو جائے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے۔ اور بخیل اور مُمسک اور غافل اور دنیا کے کیڑے نہیں ہیں۔ اور مَیں امید رکھتا ہوں کہ یہ میری دعائیں خدا تعالیٰ قبول کرے گا اور مجھے دکھائے گا کہ اپنے پیچھے مَیں ایسے لوگوں کو چھوڑتا ہوں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد2 صفحہ 619،)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء
مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

کامیابی

مکرم انوار احمد انور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے منصور احمد واقف نو متعلم فائنل ائیر آغا خاں میڈیکل کالج نے U.S.M.L.E کے 15 جولائی 2011ء کو ہونے والے پارٹ سیکنڈ کے امتحان میں 273 سکور کے ساتھ 99 پرسنٹائل حاصل کیا اور میڈیکل کالجز کے طلباء میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے۔ اس سے قبل پارٹ ون کے امتحان میں بھی 257 سکور کے ساتھ 99 پرسنٹائل حاصل کیا تھا جو میڈیکل کالج کے طلباء میں سب سے زیادہ تھا۔

اسی طرح حال ہی میں عزیزم کو ایک نمایاں اعزاز یہ بھی حاصل ہوا کہ اس نے یورپین سٹوڈنٹ کانفرنس کیلئے T.B پر اپنی ریسرچ بھجوائی تھی جسے سلیکٹ کر لیا گیا ہے اور امسال ستمبر میں جرمنی میں ہونے والی کانفرنس میں پیش کرنے کیلئے مدعو کیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابیاں مبارک کرے اور موصوف کو جماعت کیلئے مفید وجود بنائے اور مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 627

اکتوبر 1907ء میں زیارت دیار محبوب اور قرآنی لیکچر کا منظر

حضرت اقدس مسیح موعود کے دو رفقاء حضرت بابو علی احمد صاحب (کلرک دفتر چیف سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ لاہور چھاؤنی) اور حضرت محمد حسین صاحب لاہور چھاؤنی لاہور دسمبر کی دو چھٹیوں کے دوران 13-14/اکتوبر 1907ء کو اپنے محبوب و مقدس آقا کی زیارت کے لئے قادیان تشریف لے گئے 15/اکتوبر کو دفتر میں ان کی حاضری تھی صرف 24 گھنٹے دیار حبیب میں رہنا میسر ہوسکا اور اس میں بھی 6 گھنٹے نیند میں صرف ہوئے باقی 18 گھنٹوں میں انہوں نے اپنی چشم بصیرت اور قلب صافی سے کیا کیا برکات مرکز احمدیت میں مشاہدہ کئے اس کی تفصیل حضرت محمد حسین صاحب نے لاہور پہنچتے ہی مرتب کر کے دارالامان میں بھجوادیں جو اخبار الحکم مورخہ 24/اکتوبر 1907ء کے صفحہ 8 تا 10 میں منظر عام پر آ گئی جس کا ایک اقتباس بغور ملاحظہ کیجئے لکھا ہے:۔

اگرچہ حضرت تقدس مآب مسیح موعود کی طبیعت بہ سبب زکام وکھانسی کے ناساز تھی مگر حضور کا قاعدہ ہے کہ جب ذرا بھی افاقہ ہوتو آپ ضرور باہر تشریف لایا کرتے ہیں چنانچہ نماز عصر کے وقت حضور تشریف لائے چونکہ نماز میں ذرا ابھی دیر تھی اس لئے حضور تھوڑی دیر بیٹھے مختلف احباب سے ملاقاتیں ہوئیں مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر بدر نے ہم کو اور بابو علی احمد صاحب کو یہ کہتے ہوئے کہ یہ بھائی میانمیر (لاہور چھاؤنی) سے آئے ہیں حضور سے ملایا اس کے بعد مفتی صاحب باہر کے بھائیوں کے آئے ہوئے خطوط کے متعلق گزارشیں کرتے رہے جس میں سے ایک خط میں یہ بھی تھا کہ ایک بھائی نے لکھا تھا کہ میرا ایک مقدمہ ہے اور فریق مخالف کے وکیل جناب نور احمد صاحب ہیں حضور ان کو منع کر دیں کہ میرے مخالف کی وکالت وہ نہ کریں۔اس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ اصل بات یہ ہے کہ حق دیکھنا چاہئے اگر ایک مخالف حق پر ہے تو اس کا مقدمہ لینے میں کوئی برائی نہیں ہے اور ایک مثال پیش کی آنحضرت ﷺ کے وقت میں ایک یہودی اور ایک مسلمان کا بھی ایسا ہی واقعہ پیش آ گیا تھا مگر یہودی حق پر تھا سو آنحضرت ﷺ نے فیصلہ یہودی کے حق میں دیا تھا۔پھر خواجہ کمال الدین صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ یہ نظیر ہمارے لئے کافی ہے اور اسی کو زیر نظر رکھنا چاہئے۔اس تقریر سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حضور کے اندر حق پرستی کا مادہ کس قدر کوٹ کوٹ کر بھرا ہے اور کس قدر آپ کی روح میں حق کا جوش ہے...........۔

نماز عصر کے بعد ایک ایسا عجب نظارہ بیت اقصےٰ میں دیکھنے میں آیا کہ سبحان اللہ! ہم نے دیکھا کہ نماز عصر سے فراغت پاتے ہی مدرسہ کے تمام طلباء ایسے ہی دوسرے تمام احباب کے علاوہ پریس مین اور پریسوں کے ملازم وغیرہ وغیرہ تمام ملازم بیت کے صحن میں حلقہ باندھ کر اور قرآن شریف ہاتھوں میں لے کر جمع ہو گئے۔ وہاں حسن اتفاق سے ہماری اور ڈاکٹر خلیفہ رشیدالدین صاحب کی بھی ملاقات بایں طور پر ہوگئی کہ بابو علی احمد صاحب میرے ساتھی کے ساتھ ہی ڈاکٹر صاحب کے ساتھ بیٹھے تھے...........۔

جب تمام لڑکے اور احباب وغیرہ وغیرہ جمع ہو گئے تو حضرت مولانا نورالدین صاحب نے کھڑے ہوکر سورۃ طٰہٰ کا ایک رکوع پڑھا اور پھر اس کے معانی ومطالب بطور لیکچر کے ظاہر فرما کر سمجھائے جو کہ ایسے عام فہم تھے کہ اچھی طرح ذہن نشین ہوگئے۔

اس نظارہ کو دیکھ کر دارالامان میں ہم کونظر آیا دل پر عجیب عجیب کیفیتیں طاری ہوئیں اور ان برادران طریقت پر بہت ہی افسوس ہوا جو کہ اپنے بچوں ہاں پیارے اکلوتوں کو ایسی نعمت غیر مترقبہ سے محروم رکھتے ہیں اور دارالاماں جیسی پاک سرزمین اور صاف وشفاف ہوا سے دور ومہجور رکھتے ہیں۔میرے تو خیال میں بھی نہیں آتا کہ یہ کس قسم کی محبت ہے جو ان کو بہتر و برتر بنانے سے محروم کیا جاتا ہے۔افسوس صد افسوس کہ دنیا کے شیداء عیسائی تو اپنی اولاد کو ہوش سنبھالتے ہی مادی تعلیم حاصل کرنے کی خاطر اپنے سے دور ومہجور کر دیں اور کچھ بھی ایسی نالائق محبت کا خیال نہ کریں مگر وہ قوم ہاں وہ مبارک قوم جو دین کے اصولوں کو ہی بہتری و بہبودی کا ذریعہ یقین کرتی ہے وہ ایسی غافل پائی جاوے کہ اکرموا اولادکم جیسے مبارک حکم کوسنتی ہوئی پڑھتی ہوئی بھی اس سے اغماض کرے۔

پیارے دوستو! اکرموا اولادکم کا اصل منشاء تمہارے ہم عصر قوم نصاریٰ نے مادی تعلیم میں سمجھ مگر تم ہو کہ اس کا راز سمجھنے سے ہی غفلت کرو آہ! صد آہ!!

یہ غفلتیں مبادا پھر روز بد دکھائیں
دھندلے سے جو نشان ہیں ڈر ہے کہ مٹ نہ جائیں

.... برادران! بیت اقصےٰ میں قرآنی لیکچر کا نظارا دیکھ کر میرا دل رقت سے بھر گیا اور میرا دل بول اٹھا کہ فی الواقع قرآن کی انہیں بزرگوں نے قدر کی۔ دیکھا تو کیسے اس وقت قرآنی تلاوت میں مشغول ہیں کہ جانتے ہی نہیں کہ دنیا و مافیہا کدھر ہے۔ یہ ہے اصل (ایمان) اور خدا کے کلام کی قدر ومنزلت کرنا! بہت سے ایسے احباب بھی تھے جو حکیم الامۃ کے لیکچر کے خاص خاص الفاظ کو نوٹ کرتے جاتے تھے اور کہ ہم نے بھی چند الفاظ نوٹ کئے تھے۔

(الحکم 24/اکتوبر 1907ء صفحہ 8-9)

ہے چشمہ ہدایت جس کو ہو یہ عنایت
یہ ہیں خدا کی باتیں ان سے ملے ولایت
یہ نور دل کو بخشے دل میں کرے سرایت
یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر ومشنری انچارج جماعت احمدیہ یوگنڈا

جماعت احمدیہ یوگنڈا کے جلسہ ہائے یوم خلافت

30/مئی 2011ء کو یوگنڈا کے نیشنل ہیڈ کوارٹر کمپالا کی مرکزی بیت میں جلسہ یوم مسیح موعود کا انعقاد کیا گیا۔جلسہ کا آغاز خاکسار کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

نظم کے بعد مکرم عبدالرحمان صاحب نے جو گھانا جامعہ سے فارغ التحصیل ہیں ''نظام خلافت دنیا کے اتحاد کا ضامن'' کے موضوع پر تقریر کی۔بعد ازاں مکرم رشید احمد نوید صاحب (مربی سلسلہ) نے ''خلافت کی نعمت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم ندیم خالد رانا صاحب پرنسپل احمدیہ ہائی سکول کمپالا نے ''برکات خلافت'' کے موضوع پر تقریر کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے خدام، انصار ولجنہ کے صدران کو ایک سرکلر موصول ہوا تھا جس میں حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مئی 2011ء کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کی نبوت کے بارہ میں جماعت کے موقف کو واضح فرمایا تھا اور اس کو بغیر کسی حیل و حجت کے غیروں کے سامنے پورے اعتماد کے ساتھ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔تربیتی لحاظ سے اور جماعتی عقائد اور اس سلسلہ میں جماعتی موقف کو مفصل بیان کرنے کی ضرورت کے پیش نظر خاکسار نے قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کی روشنی میں حضرت مسیح موعود کا دعویٰ اور جماعت احمدیہ کا اس سلسلہ میں موقف بیان کیا۔اس جلسہ کی کارروائی ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہی۔

علاوہ ازیں ملک کے طول وعرض میں اس مبارک اور مقدس دن کے حوالہ سے زونز (Zones) کی مختلف جماعتوں میں جلسے منعقد کئے گئے۔

☆اگانگا زون (Iganga Zone) میں تین جماعتوں میں جلسے منعقد ہوئے اور زونل جلسہ بُوسُو جماعت میں منعقد ہوا۔ان جلسوں میں خلافت کی اہمیت،ضرورت، برکات، خلفاء کے کام اور ان کی بابرکت زندگی کے موضوعات پر تقاریر پیش کی گئیں۔اگانگا زون میں کل شاملین کی تعداد 304 رہی۔

☆مکونو زون (Mukono Zone) میں چار جماعتوں میں یومِ خلافت کے جلسے منعقد ہوئے۔مجموعی حاضری 200 رہی۔

☆کامولی زون (Kamuli Zone) کی تین بڑی جماعتوں میں جلسہائے یومِ خلافت منعقد کئے گئے۔

☆مساکا زون (Masaka Zone) میں چار جماعتوں میں یومِ خلافت کے جلسہ جات منعقد کئے گئے جن میں 256 احباب نے شرکت کی اور 17 غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے جن میں سے ایک دوست نے بیعت کی بھی توفیق پائی۔

☆جنجا زون (JinjaZone) میں دو جماعتوں میں جلسے منعقد ہوئے۔کُل شاملین کی تعداد 300 تھی۔

☆امبارارا زون Mbarara (Zone) میں دو مقامات پر جلسے ہوئے۔شاملین کی تعداد 102 رہی۔

☆کدما زون (KadamaZone) میں زونل جلسہ منعقد ہوا جس میں 70 احباب شامل ہوئے۔

☆امبالے زون (MbaleZone) میں دو جگہ جلسہ جات منعقد ہوئے جن میں 77 احباب نے شرکت کی۔

قارئین سے ان جلسوں کے نیک نتائج کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 جولائی 2011ء)

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم طاہر محمود احمد صاحب

روزوں کی فرضیت، عظمت، مقاصد، فوائد اور بعض مسائل

رمضان دعا، صبر اور باہمی ہمدردی کا مہینہ ہے جس میں مومن کے رزق میں زیادتی کی جاتی ہے

رمضان المبارک ایک ایسا مہمان ہے جو ایک سال میں ایک بار روحانی اور جسمانی برکات اپنے ہمراہ لے کر آتا ہے۔ اس کے آنے سے موسمِ بہار کا سا سماں پیدا ہو جاتا ہے۔ نورانیت کا انتشار ہوتا ہے۔ خیرِ عمیم کی بے پایاں تقسیم ہوتی ہے۔ روحیں بیدار ہو کر ترقی کی منازل بڑی سرعت کے ساتھ طے کرتی ہیں۔ دل و دماغ میں محبت اور روشنی چمکتی ہے۔ جذبات صیقل ہوتے ہیں۔ کشت تقویٰ کی آبیاری ہوتی ہے۔ دعاؤں کی اجابت کے آسمانی دروازے وا ہو جاتے ہیں۔ کشوف و الہام اور رویائے صادقہ کا سلسلہ قائم ہو جاتا ہے۔ روحانی زندگی کی گہما گہمی ہوتی ہے۔ احساس بیدار ہو جاتے ہیں۔ غریب بھائیوں کی تنگدستی کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ صدقہ خیرات میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اخوت، باہمی ہمدردی اور مومنانہ ایثار و خلوص کی لہر سارے معاشرہ پر چھا جاتی ہے۔

رمضان کی وجہ تسمیہ

حضرت مسیح موعود رمضان کی وجہ تسمیہ اور اس کی حکمت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

’’رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ عرب کے لئے خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں۔ رمضان دعا کا مہینہ ہے۔ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ ...... سے ہی ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ (فتاویٰ احمدیہ صفحہ 175)

روزہ تاریخ کے آئینہ میں

تاریخ ادیان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ تمام ادیان میں فرض تھا البتہ روزہ کے احکام اس کی پابندیوں اور تعداد میں فرق ہے۔ آج بھی مختلف مذاہب میں روزہ کا رواج پایا جاتا ہے۔ روزہ کی خوبیوں اور فوائد کی بناء پر ہی اس کی فرضیت دین میں کی گئی ہے تاکہ اُمت بھی روزہ کے ذریعہ اپنی معاشرت اور ماحول میں اطمینان اور سکون کی فضا پیدا کر سکے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے فریضہ کو کماحقہ، سرانجام دے سکے۔

یہود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اتباع میں روزہ رکھتے ہیں اور اس میں وہ غیر معمولی اہتمام کرتے ہیں چنانچہ حضرت موسیٰؑ کے متعلق بائیبل میں لکھا ہے کہ آپ نے جبل الطّور پر چالیس دن کے روزے رکھے تھے۔

’’سو وہ چالیس دن اور چالیس رات وہیں خداوند کے پاس رہا اور نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔‘‘ (خروج)

’’پھر سموئیل نے کہا کہ سب اسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو اور مَیں تمہارے لئے خداوند سے دُعا کروں گا سو وہ سب مصفاہ میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کے خداوند کے آگے انڈیلا اور اس دن روزہ رکھا۔‘‘ (سموئیل نمبر 1:6/7)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی روزے رکھا کرتے تھے اور ان کی اتباع میں آج بھی بعض عیسائی روزہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ انجیل میں لکھا ہے:۔

’’اس وقت رُوح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی۔‘‘ (متی 3,2:4) (یہاں فاقہ سے مراد روزہ ہے)

ایک دفعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ان شاگردوں نے دریافت کیا کہ ہم پلید رُوحوں کو کس طرح نکال سکتے ہیں؟ وہ جواب میں فرماتے ہیں:۔

’’یہ جنس (پلید رُوح) سوائے دُعا اور روزہ کے کسی طرح نہیں نکل سکتی‘‘ (متی 12:17)

یہود نے روزوں میں بعض بدعتیں اور تکلّفات اختیار کر لئے تھے جن میں ریاء پایا جاتا تھا۔ اس لئے حضرت عیسیٰؑ نے اپنے حواریوں اور پیرؤں کو روزہ رکھنے کا صحیح طریق بتاتے ہوئے فرمایا:۔

’’پھر جب تم روزہ رکھو، ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اداس نہ بناؤ کیونکہ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں کہ لوگوں کے نزدیک روزہ دار ٹھہریں۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا بدلہ پا چکے۔ پر جب تم روزہ رکھو اپنے سر میں تیل لگاؤ اور منہ دھوؤ تاکہ تم آدمی پر نہیں بلکہ اپنے باپ پر جو پوشیدہ ہے روزہ دار ظاہر ہو اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھ کو آشکار بدلہ دے۔‘‘ (متّی باب 6)

قدیم مصریوں میں بھی روزہ کا رواج تھا۔ اگرچہ قدیم مصری مذہب بُت پرستی کا مذہب تھا تاہم اس مذہب کے پَیرو اپنے بتوں کو خوش کرنے کے لئے اور اُن کے غیظ و غضب کو ٹھنڈا کرنے کے لئے روزے رکھا کرتے تھے اور کئی قسم کی جسمانی تکلیفیں اپنے اُوپر وارد کر لیا کرتے تھے۔ اسی طرح اہلِ یونان میں بھی روزہ کا رواج تھا بالخصوص یونانی عورتیں روزہ رکھنے میں خاص اہتمام کیا کرتی تھیں۔ ہندو مذہب میں تو ہر ماہ بعض ’’برت‘‘ یعنی روزے رکھنے کا رواج ہے اور ہندو مذہب کے مذہبی لیڈروں میں چلّہ کشی کا رواج تو معروف ہے گو روزوں کی تعداد، احکام اور روزہ کے وقت کے متعلق جملہ اَدیان میں فرق ہے۔

مشرکینِ عرب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے جاہلیت کے ایّام میں عاشورہ (دسویں محرم) کے دن روزہ رکھا کرتے تھے کیونکہ اس دن خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالا جاتا تھا۔

(البخاری کتاب الصّوم)

روزوں کی فرضیت

دین کے پانچ بنیادی ارکان میں سے چوتھا رکن روزہ ہے۔ تاریخِ اسلام کی ورق گردانی سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ناقابلِ برداشت مظالم کے پیشِ نظر جب مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تو اس تاریخی ہجرت کے دوسرے سال ماہ شعبان میں ہر بالغ پر روزے فرض کئے گئے بشرطیکہ وہ مسافر یا بیمار نہ ہو۔ چنانچہ قرآن کریم میں روزہ کی فرضیت کے متعلق مندرجہ ذیل نص وارد ہوئی ہے:۔

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔ تم متقی بن جاؤ۔ سو تم روزے رکھو چند گنتی کے دن اور تم میں سے جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اسے اَور دنوں میں تعداد پوری کرنی ہوگی اور ان لوگوں پر جو (فدیۂ رمضان کی) طاقت رکھتے ہوں ایک مسکین کا کھانا دینا (بطور فدیہ رمضان کے واجب ہے) اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم عقل رکھتے ہو (تو سمجھ سکتے ہو کہ) تمہارا روزے رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے رمضان وہ مہینہ ہے جس کے بارے میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے (وہ قرآن) جو تمام انسانوں کے لیے ہدایت (بنا کر بھیجا گیا) ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشان بھی ہیں اس لیے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو (اس حال میں) دیکھے (کہ نہ مریض ہو نہ مسافر) اسے چاہیے کہ اس مہینے کے روزے رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد پوری کرنی واجب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تنگی نہیں چاہتا اور یہ حکم اس نے اس لئے دیا کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور تاکہ تم تعداد کو پورا کر لو اور اس پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو۔

(البقرہ: 184 تا 186)

رمضان المبارک کی فضیلت اور عظمت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان آ جاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے وا ہو جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ المصابیح)

حضرت سلمان فارسیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہِ شعبان کے آخری روز خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے لوگو! کل تم پر ایک بڑا عظمت والا مہینہ چڑھنے والا ہے۔ وہ بابرکت مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں ایک ایسی رات بھی ہے جو ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کے روزے فرض قرار دیئے ہیں اور اس کی راتوں میں قیام (تہجد) کو خاص نفلی عبادت قرار دیا ہے۔ جو شخص اس مہینے میں کوئی نفلی نیکی بجا لاتا ہے تاکہ اسے قرب الٰہی نصیب ہو اس نے گویا دوسرے مہینوں میں فرض ادا کر دیا ہے اور جو شخص اس مہینہ میں فرض ادا کرتا ہے اس نے گویا کہ ستّر سال کے فرائض ادا کر دیئے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے۔ یہ باہمی ہمدردی کا ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کے رزق میں زیادتی کی جاتی ہے۔ جو شخص اِس ماہ میں کسی روزہ دار کی اِفطاری کرواتا ہے اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اس کی گردن جہنم سے آزاد ہو جاتی ہے اور اُسے روزہ دار ہی کی طرح ثواب ملتا ہے ہاں روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہر ایک شخص کو یہ توفیق کہاں کہ وہ روزہ دار کی افطاری کر سکے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ ثواب تو اللہ تعالیٰ ہر اُس شخص کو دیتا ہے جو کسی روزہ

دار کی افطاری دودھ کے گھونٹ سے یا کھجور سے یا پانی کے گھونٹ سے کرواتا ہے ہاں جو روزہ دار کو پوری طرح سیر کرتا ہے اس کو تو اللہ تعالیٰ میرے حوضِ کوثر سے ایسا پلائے گا کہ اُسے جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہ لگے گی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ ایسا مہینہ ہے جس کا پہلا حصہ رحمت، درمیانی مغفرت اور آخری حصہ جہنم سے آزادی ہے۔ اس مہینہ میں جو شخص اپنے غلام یا خادم کے کام میں تخفیف کرے گا' اللہ تعالیٰ اسے بخشش عطا فرمائے گا اور جہنم سے آزادی بخشے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

روزہ کی اغراض و مقاصد

اللہ تعالیٰ نے روزہ کے تین مقاصد قرآن میں بیان فرمائے ہیں:۔

1۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْن ۔تا کہ تم خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اخلاقی اور اجتماعی کمزوریوں سے بچو۔ تقویٰ کا حصول روزہ سے اِس طرح ہوتا ہے کہ جب ایک شخص کے قلب میں خشیت اللہ پیدا ہوتی ہے تو برے کاموں سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور اچھے کاموں کی طرف رغبت اور میلان ہو جاتا ہے کیونکہ متقی شخص وہ ہوتا ہے جس کی زندگی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی مرضی سے مطابق ہو۔

2۔ لِتُكَبِّرُوا اللّٰه تا کہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی کے مطابق اس کی عَظمت بیان کرو۔ روزہ سے دوسری غرض اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اعتراف ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اَور کی عبادت کا تصور بھی دل میں نہ آئے اور حقیقی توحید کا زبان اور دل سے اعتراف کرتے ہوئے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی بڑائی کے لئے وقف کر دے۔ یہی وجہ ہے کہ جب رمضان کے روزے ختم ہو جاتے ہیں تو عید الفطر کی نماز کی تقریب میں کثرت سے تکبیرات کہنے کا ارشاد ہے۔

3۔ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ تا کہ تم اس کا شکر کرو۔ تیسری غرض روزوں سے اظہار شکر ہے۔ عربی زبان میں شکر کے معنے قدر کرنے اور پورا حق ادا کرنے کے ہیں ۔خدا تعالیٰ کا حقیقی شکر یہ ہے کہ انسان کے جملہ اعضاء دماغ' دل' زبان' آنکھ' کان' ہاتھ پاؤں وغیرہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کام کریں اور ان اعضاء سے جائز کام لیا جائے تب ایک انسان کہہ سکتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ ہوں۔

روزوں کے طبی فوائد

روزے انسانی قلب و روح سے فاسد مادوں کو زائل یا درست کرنے کا اس قدر کامیاب ذریعہ ہیں جس کی نظیر نہیں ہوسکتی ۔روزے کی افادیت کو واضح کرتے ہوئے مشرق کے معروف طبیب علامّہ قرشی ایک مقام پر فرماتے ہیں کہ اگر فضلے کو بدن میں رہنے دیا جائے تو اپنی کمیّت اور کیفیت کی بناء پر مختلف امراض کا موجب بنتا ہے لہٰذا اس کا اخراج لازمی ہے۔

فضلے کا اخراج اگر ادویات سے کیا جائے تو اکثر اوقات ادویات کے مضر اثرات سے فاسد مادہ کے ساتھ صالح مواد بھی ضرور خارج ہوتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ جلاب کے بعد کمزوری سی محسوس ہوتی ہے اور جہاں تک روزہ دار کے جسم کی حرارت کا تعلق ہے یہ حرارت اکثر اوقات اتنی بڑھ جاتی ہے کہ موادِ ردّیہ کو جلانے اور اسے ختم کرنے میں اعانت کرتی ہے۔ اگر موادِ ردّیہ تحلیل ہو گئے تو مختلف قسم کے جراثیم کی جڑ کٹ گئی یا انسان صحیح معنوں میں لعلّکم تتّقون کا عامل یعنی متقی اور پرہیز گار بن گیا۔

روزہ دار کی شفاعت

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ اور قرآن مجید کی شفاعت مومن کے بارے میں قبول کی جائے گی۔ روزہ کہے گا اے میرے رب! مَیں نے اس مومن کو کھانے اور شہوات سے دن کے وقت روکے رکھا تُو اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔ قرآن مجید کہے گا کہ مَیں نے رات کے وقت اسے نیند سے باز رکھا اس کے بارے میں میری سفارش منظور فرما۔ پس ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔ (البیہقی)

روزوں کا اجر و ثواب

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کے ہر عمل کا بدلہ دس گُنے سے سات سَو گُنے تک بڑھایا جاتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اس کی جزا میں خود دوں گا (یعنی اس کے بدلہ کی کوئی حد نہیں ہے بلکہ غیر محدود ہے) روزہ رکھنے والا اپنی خواہش اور اپنا کھانا میرے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے رب کی ملاقات کے وقت ۔روزہ دار کے مُنہ کی خوشبو اللہ کے نزدیک خالص کستوری سے بھی بہتر ہے۔''

(سنن ابن ماجہ۔ باب ماجاء فی فضل الصیام)

رمضان المبارک کی تین اجتماعی برکات

روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ شریعت نے ضروری قرار دیا ہے کہ روزہ دار ہمہ وقت تلاوت قرآن کریم، نوافل، ذکر الٰہی اور دعاؤں میں مشغول رہے۔ ہر قسم کی لغو بات اور لغو عمل سے اجتناب کرے۔ دین نے انفرادی برکات کے علاوہ اجتماعی طور پر بھی رمضان کے ساتھ بعض برکات کو مخصوص کر دیا ہے جو درج ذیل ہیں۔

نماز تہجد و تراویح

قرآن مجید نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نماز تہجد کو ضروری قرار دیا ہے۔ آپؐ کے صحابہؓ بھی رسول اللہؐ کے نقشِ قدم کی پیروی میں تہجد پڑھا کرتے تھے۔ تہجد کی نماز پانچ فرض نمازوں کے علاوہ ہے جو سونے سے بیدار ہو کر طلوع فجر سے پہلے پہلے پڑھی جاسکتی ہے۔ یہ انفرادی نماز خلوت اور تنہائی کی مناجات ہے جو بندہ اپنے رب سے کرتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زندگی بھر لمبے قیام و رکوع وسجود کے ساتھ نماز تہجد پڑھتے رہے حتیٰ کہ آپؐ کے پاؤں متورم ہو جاتے تھے۔ احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتروں کے علاوہ آٹھ رکعت نفل بطور تہجد ادا فرمایا کرتے تھے۔ آخر میں وتر پڑھتے تھے۔ یہ نوافل رسول اللہؐ بالعموم دو دو رکعتوں کی صورت میں پڑھا کرتے تھے۔ احادیث میں مذکور ہے کہ آپؐ نے ان آٹھ نوافل کا رمضان اور غیر رمضان میں التزام فرمایا ہے۔

رمضان قرآن کا مہینہ ہے۔ اس میں بکثرت تلاوت قرآن کریم لازمی ہے۔ خود حضرت جبریلؑ اس ماہ میں آپؐ کے ساتھ قرآن مجید کا دور فرماتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں اجتماعی طور پر تلاوت کرتے اور قرآن مجید سُننے کی صورت یوں پیدا فرمائی کہ آپؐ مسجد میں تشریف لائے اور لوگوں نے آپؐ کی اقتداء میں نوافل ادا کئے ۔ ایسا صرف دو تین روز ہوا۔ مگر نہایت پُر کیف منظر تھا۔ لوگ چاہتے تھے کہ یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے مگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجتماعی شکل کو ترک فرما دیا۔ لوگ انفرادی طور پر اپنے اپنے مقام پر تہجد کے وقت نوافل میں تلاوت قرآن کریم کرتے تھے۔ کچھ لوگ عشاء کے بعد بھی یہ نوافل پڑھ لیتے تھے۔

عہد فاروقی میں یہ طریق منظّم ہو گیا کہ ایک امام کی اقتداء میں رمضان میں سارا قرآن مجید سُنایا جائے۔ یہ نوافل تراویح قرار پائے اور بالعموم نوافل عامۃ الناس کی سہولت کے پیش نظر بعد نماز عشاء یہ نوافل پڑھے جانے لگے اور آج چودہ صدیاں بیت چکی ہیں کہ دنیا کے تمام ممالک میں یہ طریق جاری وساری ہے۔ کتنی شاندار یہ برکت ہے کہ دنیا میں ہر جگہ حُفاظ اور قاریوں کے ذریعہ سارا قرآن مجید سنا جاتا ہے۔ یہ بابرکت طریق قرآن مجید کی حفاظت کے لئے بھی ایک بے مثال ذریعہ ہے۔ تمام بیوت الذکر میں رمضان کی ہر رات یہ مشاہدہ ہوتا رہتا ہے کہ امام اگر ایک لفظ بھی بھول جاتا ہے تو فوراً مقتدیوں کی طرف سے اس کی تصحیح ہو جاتی ہے۔ اس طریق سے صدہا حفاظ بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ پس یہ طریق ایک اجتماعی برکت ہے۔ آخری حصۂ شب میں سحری کے وقت تہجد کی نماز اپنی جگہ پر مستقل مناجات کا طریقہ ہے۔ رمضان المبارک میں روزہ داروں کے لئے اس کا التزام کرنے کا بھی بہترین موقعہ میسّر آتا ہے۔

اعتکاف

سارا رمضان ہی روحانی جدوجہد کا مہینہ ہے مگر آخری عشرہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ دن گویا روحانی پھلوں کے پکنے کے دن ہوتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان ایام میں خاص طور پر کمرِ ہمت کس لیا کرتے تھے اور سب اہل وعیال کو بھی اس روحانیت کی بارش سے پورا حصہ لینے کی تلقین فرماتے تھے۔ قرآن مجید نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا ذکر فرمایا ہے اور اس کے لئے احکام بیان فرمائے ہیں۔ معتکف بیت الذکر کے ایک حصہ میں آخری دس روز کے لئے خلوت نشین ہو جاتا ہے۔ وہ از خود شوق سے روزہ دار سے بھی زائد پابندیوں کو قبول کر لیتا ہے۔ دن رات درِ محبوب پر دھونی رما کر بیٹھ جاتا ہے۔ عاجزی، گریہ وزاری اور محبت کے خاص انداز سے قرب الٰہی پاتا ہے۔

اعتکاف سُنتِ نبویؐ ہے۔ جو شخص اس سُنّت کی پیروی کر سکے اس کے لئے بہت بابرکت ہے۔ یہ خلوت نشینی بھی اُمّت کے نمائندوں کے طور پر آستانۂ الوہیت پر ناصیہ فرسا ہوتے ہیں اور دین حق کے غلبہ، امام جماعت اور افراد جماعت کی فلاح و بہبود اور خدمت دین بجالانے والوں کی کامرانی اور کامیابی کے لئے ہمہ وقت دعائیں معتکفین کا شعار ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ بھی رمضان کی ایک اجتماعی برکت ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں لیلۃ القدر کو بہترین رات قرار دیا ہے۔ لیلۃ القدر سے مراد مامور کا زمانہ بھی ہوتا ہے۔ ہر فرد کی حقیقی اور مقبول توبہ کی گھڑی کو بھی صوفیاء نے اس کی لیلۃ القدر قرار دیا ہے۔ احادیثِ نبویہ میں بتایا گیا ہے کہ یہ رات آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک ہوتی ہے۔ یہ انوار وافضال کی رات ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دربارِ عام کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ قبولیت کی خاص گھڑیاں ہوتی ہیں۔ مَطْلَعِ الْفَجْر تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ دعا کرنے والے خاص لذت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ دل نورانیت سے بھر جاتا ہے۔ انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ اس کا ایک مستحکم اور پائیدار رابطہ ذات اقدس سے قائم ہو جاتا ہے۔ وہ ایک نورانی وجود بن جاتا ہے۔ روح القدس کو حاصل کر لیتا ہے۔ گویا اسے زندگی کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ اسی لئے یہ رات اس کی ساری زندگی (الف شَھْر) سے بہتر رات شمار ہوتی ہے۔

یہ لیلۃ القدر بڑی خیر و برکت کی رات ہوتی ہے۔ ملائکہ اور جبریل کا نزول ہوتا ہے اور انوار کی

بارشیں چاروں طرف ہوتی ہیں۔اس رات کی برکتوں سے مومنوں کے قلوب میں وہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جو موسم بہار میں زرخیز زمینوں پر موزوں بارش ہونے سے پیدا ہوا کرتی ہے۔اس رات میں قوموں کے عروج و زوال کے فیصلے آسمانوں پر ہوتے ہیں اور زمین پر بروقت ان کا نفاذ ہو جاتا ہے۔مختصر یہ کہ لیلۃ القدر رمضان کی نہایت ہی بابرکت رات ہے۔

روزوں کے متعلق مسائل

☆ چاند دیکھ کر روزے رکھنا

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک رمضان کا چاند نظر نہ آئے روزے شروع نہ کرو اور رمضان کو ختم سمجھ کر روزے ترک نہ کرو جب تک نیا چاند دکھائی نہ دے۔اگر بادل ہوں تو اندازہ کرلو یعنی تیس دن پورے کرکے نئے مہینے کا آغاز سمجھو۔ (مسلم)

☆ سحری کھاتے ہوئے نداء سننا

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سحری کے آخری وقت انسان کے ہاتھ میں کھانے یا پینے کا برتن ہو اور مؤذن کی اذان اس کے کان میں پڑ جائے تو اسے اپنی ضرورت پوری کرکے برتن رکھنا چاہئے۔

(ابوداؤد)

☆ روزہ میں مسواک

ترجمہ: حضرت عامرؓ سے مروی ہے کہ مَیں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار مرتبہ روزہ دار ہونے کی صورت میں مسواک کرتے دیکھا ہے۔

(الترمذی)

☆ روزہ دار کا بھول کر کھانا یا پینا

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو روزہ دار بھول کر کھا لے یا پی لے اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہئے اس کا روزہ نہیں ٹوٹا۔اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔

(بخاری ومسلم)

☆ جھوٹ بولنے والے کا روزہ نہیں ہوتا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹ بولنا ترک نہیں کرتا اور جھوٹ پر عمل پیرا ہونا نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو ہرگز ضرورت نہیں کہ وہ شخص یونہی روزہ کے نام پر اپنا کھانا اور پینا چھوڑے۔

(البخاری)

☆ گرمی یا پیاس سے سر پر پانی ڈالنا

ترجمہ: ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے عرج مقام پر دیکھا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزہ دار ہوتے ہوئے پیاس یا گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر پانی بہا رہے تھے۔ (البیھقی)

☆ سفر میں روزہ رکھنا

حضرت اقدس مسیح موعود سے دریافت کیا گیا کہ سفر کے لئے روزہ کا کیا حکم ہے؟ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ "قرآن شریف سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ ......یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے اس میں امر ہے۔یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر عِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زورِ بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے،اس کی اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعتِ امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل 189)

☆ روزہ کی نیت

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ مَیں مکان کے اندر بیٹھا ہوا تھا اور میرا یقین تھا کہ ہنوز روزہ رکھنے کا وقت ہے اور میں نے کچھ کھا کر روزے کی نیت کی مگر بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہوا کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہو گئی تھی اب میں کیا کروں؟ حضرت نے فرمایا کہ ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا دوبارہ رکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل 183)

☆ روزہ دار کا آئینہ دیکھنا

ایک شخص کا سوال حضرت اقدس کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں فرمایا "جائز ہے۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل 183)

☆ روزہ دار کا تیل لگانا

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا ڈاڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا "جائز ہے۔" (مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل 183)

☆ بیمار کا روزہ رکھنا

اسی شخص کا سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں۔فرمایا۔"یہ سوال ہی غلط ہے بیمار کے لئے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔" (مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل 183)

☆ مسکین کو کھانا کھلانا

اسی شخص کا یہ سوال پیش ہوا کہ جو شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو اس کے عوض مسکین کو کھانا کھلانا چاہئے۔اس کے کھانے کی رقم قادیان کے یتیم فنڈ میں بھیجنا جائز ہے یا نہیں؟ حضرت اقدس نے فرمایا۔"ایک ہی بات ہے خواہ اپنے شہر میں کسی مسکین کو کھلائے یا یتیم اور مسکین فنڈ میں بھیج دے۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل 183)

☆ روزہ دار کا سُرمہ لگانا

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھ میں سُرمہ ڈالے یا نہ ڈالے......فرمایا۔"مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سُرمہ لگائے، رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل 184)

☆ جو روزہ نہ رکھ سکیں

سوال:۔بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشتکاروں سے جب کہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و رودگی ہوتی ہے۔ایسے مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا۔ان کی نسبت کیا ارشاد ہے؟ فرمایا۔"ہر شخص تقویٰ و طہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔اگر کوئی اپنی جگہ مزدور رکھ سکتا ہے ورنہ مریض کے حکم میں ہے پھر جب یُسر ہو رکھ لے اور عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ کی نسبت فرمایا کہ معنے یہ ہیں کہ جو طاقت نہیں رکھتے۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اوّل 184)

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک میں روحانی اور جسمانی برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے اور اپنے محبوب بندوں میں داخل کرے۔آمین

سانتا کلاز

عیسائیوں کے لئے مقدس حیثیت رکھنے والا کردار جو فادر کرسمس اور سینٹ نکولاس بھی کہلاتا ہے۔آپ نے بھی تصاویر میں کھلونے اٹھائے اور سرخ لباس میں ملبوس اس ہنستے مسکراتے بابا جی کو دیکھا ہوگا۔کرسمس کے موقع پر خصوصاً یہ سبھی بچوں کا راج دلارا بن جاتا ہے۔سانتا کلاز کو سرخ لباس پہنانے کا رواج سب سے پہلے فن لینڈ میں شروع ہوا۔

سانتا کلاز کی جڑیں ایک ولندیزی لوک کہانی سے نکلی ہیں جو چوتھی صدی عیسوی کے ایک عیسائی بزرگ سینٹ نکولاس سے تعلق رکھتی ہے۔تاریخ کے مطابق یہ بزرگ موجودہ ترکی کے علاقے مائرا میں مقیم اور بڑا راست باز،ہمدرد اور دوسروں کے دکھ درد میں کام آنے والا شخص تھا۔وہ خاص طور پر بیماروں اور غریبوں کی بھرپور مدد کرتا تھا۔

لوک کہانی کچھ یوں ہے کہ جب ایک آدمی اپنے کاروبار میں خسارہ اٹھا بیٹھا،تو بہت غریب ہو گیا یہاں تک کہ اس کے لئے تین بیٹیوں کا خرچ اٹھانا ممکن نہ رہا۔کوئی راہ نہ پا کر اس نے انہیں طوائفیں بنانے کا فیصلہ کرلیا۔ایک بھی لڑکا ان سے شادی کرنے کو تیار نہیں تھا کیونکہ لڑکیوں کے پاس جہیز ہی نہیں تھا۔جب سینٹ نکولاس کو بات معلوم ہوئی تو اس نے لڑکیوں کو بہت سارا سونا دیا تاکہ وہ کسی کے محتاج نہ رہیں۔عیسائیوں میں یہ بھی مشہور ہے کہ سینٹ نکولاس ضرورت مندوں کو خفیہ طریقے سے تحفے دیتا تھا۔

رفتہ رفتہ ہالینڈ،بیلجیئم اور جرمنی کے لوگ اس سینٹ کے یوم پیدائش کو بطور تہوار منانے لگے۔ان کے مطابق سینٹ نکولاس 6 دسمبر کو چل بسا تھا لہٰذا وہ 5 دسمبر کی شام کو یہ تہوار مناتے ہیں۔یہ تہوار سینٹر کلاس (Sinter Klaas) کہلاتا ہے۔جب سترہویں اور اٹھارہویں صدی میں انگریز نیو ایمسٹر ڈیم (اب نیویارک) میں آباد ہوئے تو انہوں نے اس ڈینش لفظ کو غلط بول کر اسے سانتا کلاز بنا دیا۔یوں سینٹ نکولاس انگریزی دنیا میں اسی نام سے مقبول ہوا۔

تصاویر میں سانتا کلاز کو ایک خوش باش بوڑھے کی شکل میں دکھایا جاتا ہے۔اس کی گھنی سفید داڑھی ہے۔کرسمس کی شام وہ اپنی سلیج پر نکلتا ہے جسے بارہ سنگھے چلا رہے ہوتے ہیں۔وہ گھر گھر جا کر بچوں میں تحفے تقسیم کرتا ہے۔سال کے بقیہ مہینے وہ بیگم نکولاس کے ساتھ رہتا ہے۔اس دوران وہ پریوں (Effs) کے ساتھ مل کر تحفے بناتا ہے۔خیال ہے کہ سانتا کلاز قطب شمالی،مغربی کینیڈا،فن لینڈ،ناروے یا سویڈن میں رہائش رکھتا ہے۔

یہ یاد رہے کہ گو سانتا کلاز کی بنیادیں عیسائی روایات سے نکلی ہیں مگر قدامت پسند اسے کرسمس کا سیکولر کردار سمجھتے ہیں۔ان کا خیال ہے کہ بوقت کرسمس تحفے لینا دینا مادی نقطہ نظر رکھتا ہے۔اسی لئے پروٹسٹنٹوں کے فرقے کرسمس کو رومن کیتھولک فرقے یا عہد جاہلیت کی یادگار سمجھ کر نظر انداز کرتے چلے آ رہے ہیں۔برطانیہ میں برسر اقتدار آتے ہی کرامویل نے کرسمس پر پابندی لگا دی تھی۔اس تنازع کے باوجود دنیائے عیسائیت میں سانتا کلاز کا کردار ایک اہم کردار رکھتا ہے اور خصوصاً بچے اس سے اپنی خوشیاں وابستہ کرکے مسرت حاصل کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری احمد علی صاحب

مکرم چوہدری محمد الدین عادل صاحب کا ذکر خیر

ہمارے گاؤں، ادرحماں، میں احمدیت کا نور حضرت امام مہدی، مرزا غلام احمد قادیانی کی زندگی میں ہی پہنچ گیا تھا اور گاؤں کے امام الصلوٰۃ اور سب مردوزن کے استاد، حضرت مولوی نظام دین صاحب کے قبول احمدیت کے بعد سارا گاؤں جماعت احمدیہ میں شامل ہو گیا تھا۔ یہاں ضمناً یہ عرض کرتا چلوں کہ مولوی نظام دین صاحب کے ایک صاحبزادے، حافظ عبدالعلی صاحب بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ سرگودھا، اُس دور میں علی گڑھ یونیورسٹی سے گریجوایٹ تھے اور دوسرے حضرت مولوی شیر علی صاحب بی اے کو قرآن مجید کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

خاکسار عرض کر رہا تھا کہ حضرت مولوی نظام دین صاحب کے قبولیت احمدیت کے بعد قریباً سارا گاؤں حلقہ بگوشِ احمدیت ہو گیا تھا، جن میں اکثریت ہماری لنگاہ برادری کی تھی۔ گاؤں کے غربی نصف سے زیادہ حصہ لنگاہوں کا ہے اور سارے ہی احمدیت کے نور سے منور ہو چکے تھے۔ دیہاتی رواج کے مطابق ایک قبیلہ کے افراد کا اٹھنا بیٹھنا ایک مخصوص جگہ میں ہوا کرتا تھا جسے ’دارہ‘ یا ’ڈیرہ‘ بولا جاتا ہے۔ خاکسار نے بچپن ہی سے اپنی قبیلے کے مردوں کو ایک ہی دارہ میں ہمیشہ اکٹھے دیکھا ہے اور احمدیت کے ناطے مرکز سے آنے والا ہر نمائندہ عموماً دارہ ہی میں افرادِ جماعت سے رابطہ کرتا تھا۔ ہمارے بزرگ جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے لئے اکٹھے گروپ کی صورت میں جایا کرتے تھے اور جلسہ سالانہ سے جوں جوں فارغ ہوتے تھے واپس گاؤں آکر دارہ ہی میں بیٹھ کر جلسہ سالانہ کی کارروائی اور سفر کی روداد سنایا کرتے تھے۔ اسی ضمن میں بعض دفعہ جماعت کے معروف افراد کی قبولیت کے یا ان کے بارے میں کسی جماعتی واقعہ کا ذکر بھی کیا کرتے تھے، خاکسار بچپن سے بزرگوں کی مجالس میں بیٹھنے کا چسکورا تھا۔

ایک بار ہمارے چچا، چوہدری محمد الدین عادلؔ مرحوم کا ذکر ہو رہا تھا، تو ایک بزرگ میاں شیر محمد صاحب نے بتایا کہ دارہ میں نظارت اصلاح وارشاد قادیان کے طرف سے آئے ہوئے مرکزی نمائندہ سے جماعتی عقائد اور تعلیم کے بارہ میں گفتگو کرتے ہوئے چوہدری محمد الدین عادلؔ مرحوم کی زبان سے کوئی نازیبا جملہ نکل گیا تو ان کے بڑے بھائی عبدالرحمٰن صاحب نے غصہ میں آکر انہیں (چوہدری محمد الدین عادلؔ مرحوم) تھپڑ رسید کر دیا۔ یہ نوجوان اپنی گال سہلاتا اور روتا ہوا دارہ سے نکل کر گھر کی طرف چل پڑا، تو مربی صاحب جن سے گفتگو کر رہے تھے وہ اٹھے اور جلد جلد اس کے پیچھے جا کر اس نوجوان کو پکڑ لائے اور عبدالرحمٰن صاحب، جس نے تھپڑ مارا تھا سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ نے کتنی غلطی کی ہے؟ ”**یہ نوجوان تو جماعت کا داعی الی اللہ بننے والا ہے**“۔ وہ بزرگ سید مہدی حسین صاحب، معلم اصلاح وارشاد مرکز یہ تھے جو اس دور میں علاقہ میں جماعت کی طرف سے مربی اصلاح وارشاد کی حیثیت سے متعین تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کو ایسا شرف قبولیت بخشا کہ اس نوجوان (چوہدری محمد الدین عادل) نے جماعت کے لٹریچر کا گہرا مطالعہ شروع کر دیا۔ مخالفت اور موافقت میں لٹریچر کے مطالعہ کے بعد ان کی طبیعت میں دعوت الی اللہ کا جنون ایسا پیدا ہوا کہ دیہاتی رواج کے مطابق پنجابی زبان میں بطرز ”ڈھولے“ بعنوان ”**جٹ چھہ**“ لکھ کر شائع کر دیا۔ سادہ پنجابی زبان میں یہ ڈھولے دعوت الی اللہ کے میدان میں ایسے مؤثر ثابت ہوئے کہ جواب نہیں۔

ایک بار حضرت مولوی دوست محمد شاہد صاحب نے بعض پنجابی احمدی شعراء کے مؤثر اندازِ دعوت الی اللہ کے ضمن میں لکھا کہ 1937ء میں ان کے چچا، میاں محمد مراد صاحب آف پنڈی بھٹیاں، جلسہ سالانہ کے تین چار دن بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیت مبارک قادیان میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو ان کے ساتھ ہمارے چچا چوہدری محمد الدین عادل بھی تھے۔ میاں محمد مراد صاحب نے ان کا تعارف کرواتے ہوئے یہ بھی عرض کر دیا حضور ”اس نوجوان نے دیہات میں دعوت الی اللہ کیلئے ڈھولے لکھے ہیں“۔ حضور نے فرمایا کہ کچھ نمونہ ہمیں بھی سنائیں۔ چنانچہ چوہدری محمد الدین عادل مرحوم صاحب نے کھڑے ہو کر کانوں میں انگلی ڈال کر خاص دیہاتی طرز میں ایک ڈھولہ سنا دیا، جسے حضور سن کر بہت خوش ہوئے تھے۔

1949ء کے اوائل میں چوہدری محمد الدین عادل صاحب کی وفات کے بعد، اُن کی اولاد بہت چھوٹی رہ جانے کی بنا پر، ان کے خاندان میں کسی فرد کے خدمتِ دین کے میدان میں نہ آسکنے کی بنا پر یہ سارا کلام ہی ایک طرح غیر معروف سا رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے جماعت کو دعوتِ الی اللہ کے لئے بیدار کرنے پر دیہات کے پرانے بزرگوں کو دعوت الی اللہ میں استعمال کرنے کے لئے ڈھولے یاد پڑے اور ادرحماں کے تعلق سے پوچھتے پوچھاتے ایک احمدی دوست میرے پاس ربوہ میں آئے اور مجھ سے تعارف کے بعد کہا: ”آپ کے ایک بزرگ نے پنجابی زبان میں دعوت الی اللہ کیلئے ”ڈھولے“ لکھے ہیں اور ہمارے گاؤں کے چند بزرگ افراد نے ان ڈھولوں کے مؤثر ہونے کا ذکر کر کے میرے ذمہ لگایا ہے کہ کہیں سے وہ ڈھولے لے آؤ، چنانچہ میں اس سلسلہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، وہ ڈھولے بعنوان ”جٹ چھہ“ مہیا کر دیں،،۔ وہ دوست ساہیوال ضلع سرگودھا سے تعلق رکھتے تھے۔

شیخوپورہ کے غربی علاقے، سانگلہ ہل، کے چکوک سے ایک احمدی دوست نے بھی اسی طرح خاکسار سے دعوت الی اللہ کے ڈھولوں کا مطالبہ کیا تھا، تو میں نے ڈھونڈ ڈھانڈ کر ایک پُرانا بوسیدہ سا نسخہ انہیں مہیا کر دیا۔ آج نئی طرز سے کتابچہ دیدہ زیب صورت میں سافٹ کاغذ پر میرے چھوٹے بھائی کے بیٹے عزیزم محمد اعظم نوید صاحب نے شائع کیا ہے

محمد الدین عادل کی دلی دعاؤں نے شرفِ قبولیت حاصل کیا کہ اُن کے اکلوتے صاحبزادہ الحاج چودھری ناز احمد ناصرؔ صاحب، بعد ریٹائرمنٹ زندگی وقف کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد سے وکالت تبشیر لندن میں خدمت دین بجا لا رہے ہیں ان کا ایک نواسہ، نصیر احمد چودھری صاحب، حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کی تعمیل میں مرکز سلسلہ ربوہ میں مختلف جماعتی شعبوں میں خدمت کی توفیق پا رہا ہے اور ایک نواسہ، ملک طاہر حیات نسوانہ صاحب، سوویت یونین کی ریاستوں میں خدمت دین میں مصروف ہے۔

اس نوجوان کے تھپڑ کھا کر صبر کا مظاہرہ کرنے کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا اور ان کی فطری صلاحیتیں نکھر کر سامنے آنے لگیں۔ ڈھولوں کی اشاعت کے بعد ان کی توجہ ادرحماں سے گذرنے والی شیر شاہ سوری کی بنوائی ہوئی جرنیلی سڑک، جو پنڈی بھٹیاں اور تخت ہزارہ سے بھیرہ میانی سے آگے دریائے جہلم کے پتن تک جاتی ہے، ادرحماں سے آگے راہ میں ایک بڑی سی سیم (بڈھی) آتی ہے، جس میں بڑی بڑی لمبی کوندر (ڈِب) اُگی رہتی تھی اور چار پانچ فٹ گہرا پانی جمع رہتا تھا۔ وہاں خصوصاً سردیوں میں گذر کر دوسری جانب جانا بہت دشوار ہوتا تھا۔ جن ایام میں یہ نوجوان بطور مدرس مڈل سکول بھابڑا میں تعینات تھے، یہ 1943ء کی بات ہے، کہ انہوں نے مڈل سکول میں بڑے بڑے لڑکے ساتھ لے کر جرنیلی سڑک سے بڈھی کی کوندر (ڈِب) کٹوا کر پانی پر بچھا دی اور بڈھی کی ایک جانب سے دوسری جانب صاف نظر آنے لگی، پہلے تو اِس ڈب کی وجہ سے آر پار کچھ نظر نہ آتا تھا۔ میں نے خود بڑے بڑے سکھ لڑکوں کو بھی ڈب کاٹتے دیکھا تھا۔ اُس دَور میں خاکسار مڈل سکول میں پانچویں، چھٹی جماعت میں پڑھتا تھا۔ عادل صاحب نے پانی پر بچھی ڈب پر مٹی کے بڑے بڑے بلاکس، جن پر گھاس اُگی ہوتی تھی رکھوانے شروع کر دیئے۔ اللہ اللہ کیا وہ دور تھا، ہم بڈھی کے اُس پار ایک دوسرے کو دیکھ کر کتنے خوش ہوتے تھے۔ مٹی کے بڑے بڑے بلاکس ڈب پر رکھنے سے راستہ کی شکل بن گئی تھی۔ مگر راستہ پر چل چل کر گذرتے ہوئے ڈب پانی میں گل گل کر نیچے بیٹھنے لگی اور مٹی کے بلاکس بھی دَلدَل بنتے گئے۔

اس نوجوان نے ہمت نہ ہاری اور بحیثیت قائد مجلس خدام الاحمدیہ ادرحماں خدام کو ساتھ لے کر وقارِ عمل سے مٹی ڈالنا جاری رکھا، حتّٰی کہ وہ مٹی کا ایک کچا راستہ بآسانی گذرنے کا بن گیا، گو گھوڑ سوار مسافر اس دَلدَل سے بہت مشکل سے گذر پاتے تھے تو اس نوجوان نے راستے پر پختہ پلیاں بنوانے کی طرف توجہ کی۔ ان پُلیوں کے لئے پختہ اینٹوں اور مستریوں کی اجرت کے لئے گذرنے والوں سے عطیات وصول کرنے شروع کر دیئے۔ ہر کوئی اپنی توفیق کے مطابق پیسہ دو پیسے آنہ دو آنے دیتا، یہ اُس کا نام اور عطیہ کے پیسے نوٹ کر لیتے۔ اُن کی وفات کے بعد اُن کے کاغذات میں سے عطیات دینے والوں کے نام اور عطیہ کی رقم لکھی دیکھنے سے ہم تو حیران رہ گئے۔ کتنی مستقل مزاجی سے ایک لمبا عرصہ عطیات کی وصولی اور وقارِ عمل سے گذرگاہ کو کشادہ اور مضبوط بنانے کا کام جاری رکھا۔ یہاں تک کہ ہر گذرنے والے مسافر کی زبان سے بند بنانے والے کے لئے دعائیہ کلمات ہم خود سنتے رہے ہیں۔ موسم برسات کے بعد ہر سال ایک بار ضرور ڈھول بجا کر سارا گاؤں (ادرحماں) وہاں مٹی ڈالنے کے لئے پہنچ جاتا تھا۔

اب تو وہ سیم (بڈھی) خشک ہو چکی ہے۔ اور یوں ہے کہ یہاں بڈھی نام کوئی چیز ہی نہ تھی۔ پختہ سڑک سرکاری طور پر بن کر ہائی ویز کے زیرِ انتظام ہے۔ مطلب یہ ہے کہ نیک نیتی سے خلقِ خدا کی خدمت کرنے کے عمل کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہوئے کیا کیا حیرت انگیز رنگ دکھاتا ہے۔

چوہدری محمد الدین عادلؔ مرحوم کے بارے میں اُس بزرگ مربی سلسلہ نے ان کے بڑے بھائی سے کہا تھا: ”**یہ نوجوان تو جماعت احمدیہ کا دعوت الی اللہ کرنے والا ہے**“ کس شان سے ان کی یہ بات حقیقت کا روپ اختیار کر گئی۔ ماشاء اللہ انسان مستقل مزاجی سے جس نیک عمل کو شروع کرے، اس میں ہمت نہ ہارے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے اور وہ اپنے نصب العین میں کامیاب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری نوجوان نسل میں استقلال مزاج اور نیک نیتی کے اوصاف پیدا فرماتا رہے اور مخلوقِ خدا کی بہبود میں اپنی صلاحیتیں صرف کرتے رہیں۔ آمین

☆☆☆

حضرت مسیح موعود ارشاد فرماتے ہیں۔

شان حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اس ذات کو پایا ہم نے
چھو کے دامن ترا ہر دام سے ملتی ہے نجات
لاجرم در پہ ترے سر کو جھکایا ہم نے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106630 میں محمد اکرم نواز

ولد بشیر احمد قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیر تعمیر مکان برقبہ 5 مرلہ مالیت -/30,00,000 روپے (2) زرعی زمین 52 سکوائر 4 کنال مالیت -/350,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم نواز گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر رضوان ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 106631 میں شمع رزاق

زوجہ محمد اکرم نواز قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بالیاں 0.75 تولہ مالیت -/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع رزاق گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر رضوان ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 106632 میں نسیم ساجدہ

زوجہ شیخ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 2.5 تولہ مالیت -/92500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نسیم ساجدہ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبشر احمد ولد شیخ مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 سید سعادت منیر احمد ولد سید مروت حسین

مسل نمبر 106633 میں ھبۃ القدیر

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ القدیر گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر رضوان ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 106634 میں عطیۃ الحیٔ

زوجہ جاوید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 ج،ب ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/52000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عطیۃ الحیٔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 106635 میں ساجدہ نورین تبسم

زوجہ حنیف احمد راشد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565/GB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/140,000 روپے (2) بکریاں 2 عدد مالیت -/8000 روپے (3) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ساجدہ نورین تبسم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد راشد ولد حمید اللہ ظفر گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 106636 میں حمیدہ بی بی

زوجہ حمید اللہ قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565/GB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/14,000 روپے (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/1200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ حمیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ ولد حمید اللہ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ولد پیدائش اللہ

مسل نمبر 106637 میں امتہ القدیر

زوجہ محمد ظفر اللہ خان بلال احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565/GB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بکریاں 2 عدد مالیت -/10,000 روپے (2) جیولری گولڈ 1.5 تولہ مالیت -/52,000 روپے (3) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ خاں بلال احمد ولد نصر اللہ خاں گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 106638 میں امتہ القدوس

زوجہ اعجاز احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565/GB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2.5 تولہ مالیت -/85000 روپے (2) مرغیاں 3 عدد مالیت -/800 روپے (3) حق مہر مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد پیدائش اللہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 106639 میں امتہ المتین

زوجہ مبارک احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 203/RB Mananwala ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے (2) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد ولد ناظر حسین

مسل نمبر 106640 میں سعیدہ نوید

زوجہ نوید الاسلام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 648/GB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 تولہ 6 ماشے مالیت...... (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعید ہ نوید گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد منظور احمد

مسل نمبر 106641 میں رخشندہ طلعت

بنت رانا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 266/RB KhuraryanWala ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ طلعت گواہ شد نمبر 1 رانا صداقت علی ولد رانا طفیل محمد گواہ شد نمبر 2 رانا عمران خان ولد رانا لیاقت علی

مسل نمبر 106642 میں حافظ کامران انصر

ولد رانا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 266/RB KhuraryanWala ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ کامران انصر گواہ شد نمبر 1 عمران خان ولد رانا لیاقت علی گواہ شدنمبر 2 رانا صداقت علی ولد رانا محمد طفیل

مسل نمبر 106643 میں اسماء نعیم

زوجہ اکبرعلی قوم آرائیں پیشہ تدریس عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 170/-10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے (2) کیش مبلغ-/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/12,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔اسماء نعیم گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106644 میں نوید حسن

ولد علی حسن قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak170/-10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید حسن گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106645 میں نبیل احمد عمر

ولد اکبرعلی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 170/-10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد عمر گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106646 میں اطہر احمد

ولد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔اطہر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106647 میں کاشف علی

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 170/-10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔کاشف علی گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106648 میں اعزاز اکبر

ولد اکبرعلی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔اعزاز اکبر گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106649 میں ظفر اقبال

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر اقبال گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106650 میں شہباز اکبر

ولد اکبرعلی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شہباز اکبر گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106651 میں شہریار احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شہریار احمد گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106652 میں شمائلہ

بنت محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شمائلہ گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106653 میں شمائلہ صدیقہ

بنت محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شمائلہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 106654 میں طاہر محمود

ولد طارق محمود قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع نواب شاہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود گواہ شدنمبر 1 افتخار احمد پاشا ولد محمد قاسم گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 106655 میں آصف نذیر

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 170/10-R ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔آصف نذیر گواہ شدنمبر 1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شفیع

مسل نمبر 106656 میں ثمرین شفیق

بنت شیخ شفیق احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرین شفیق گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم گواہ شد نمبر 2 صابق شفیق ولد شیخ شفیق احمد

مسل نمبر 106657 میں غزالہ مقصود

زوجہ مقصود احمد وڑائچ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1978ء ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 30 تولہ مالیت -/10,50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ مقصود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وڑائچ ولد چوہدری عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 عارف احمد وڑائچ ولد ناصر احمد وڑائچ

مسل نمبر 106658 میں عائشہ صدیقہ

بنت عبدالحمید اوپل قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد ولد میاں دین محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد ثناء اللہ

مسل نمبر 106659 میں سلمان الحق خان

ولد عمران الحق خان قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان الحق خان گواہ شد نمبر 1 موسیٰ نذیر ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مبین احمد طاہر ولد ہدایت اللہ

مسل نمبر 106660 میں صبیح ثناء الحق خان

ولد عمران الحق خان قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صبیح ثناء الحق خان گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد سعد ولد حنیف احمد گواہ شد نمبر 2 موسیٰ نذیر ولد مجید الرحمٰن

مسل نمبر 106661 میں انعام اللہ

ولد ہدایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ خالد ولد عنایت اللہ خالد گواہ شد نمبر 2 مبین احمد طاہر ولد ہدایت اللہ خالد

مسل نمبر 106662 میں سید زبیر خالد

ولد سید خالد ارشد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید زبیر خالد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد نعمت اللہ قریشی گواہ شد نمبر 2 مبین احمد طاہر ولد ہدایت اللہ

مسل نمبر 106663 میں حذیفہ خالد

ولد خالد مبارک احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حذیفہ خالد گواہ شد نمبر 1 موسیٰ نذیر ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد نعمت اللہ قریشی

مسل نمبر 106664 میں خالدہ پروین

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور خورد ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلے مالیت -/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 106665 میں شاہد احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak117/RB Chahur Mughlian ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 طارق الاسلام ولد ملک محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 106666 میں طاہر احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dera Bakhshian,Chak120 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نوید الاسلام ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 طارق اسلام ولد ملک محمد اسلم

مسل نمبر 106667 میں ریحانہ تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shadiwal ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے (2) جیولری گولڈ 10 تولے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ریحانہ تنویر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 106668 میں سلمیٰ ظہیر

زوجہ ظہیر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shadiwal ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/40,000 روپے (2) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سلمیٰ ظہیر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 106669 میں بلقیس بیگم

زوجہ چوہدری محمد حسین وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 01-04-1978ء ساکن Shadiwal ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/32 روپے (2) جیولری گولڈ 14 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 106670 میں عمارہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shadiwal ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمارہ بشارت گواہ شدنمبر1 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ گواہ شدنمبر2 ظہیر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 106671 میں افضال احمد

ولد اعجاز احمد قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shadiwal ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13820 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔افضال احمد گواہ شد نمبر1 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ گواہ شد نمبر2 عرفان احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 106672 میں شاہد محمود

ولد رشید احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shadiwal ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شاہد محمود گواہ شدنمبر1 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ گواہ شدنمبر2 تنویر احمد منور احمد

مسل نمبر 106673 میں نسرین اختر

بنت محمد حسین قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shadiwal ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 3 گرام مالیت -/20,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین اختر گواہ شد نمبر1 محمد حسین ولد احمد دین گواہ شدنمبر2 تنویر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 106674 میں عامر نصیر بٹ

ولد نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shadiwal ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر نصیر بٹ گواہ شدنمبر1 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ گواہ شدنمبر2 نصیر احمد بٹ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 106675 میں سردار بیگم

زوجہ فیض رسول قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 88 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chokar Khurd ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 3.5 تولہ مالیت -/120,000 روپے (2) زرعی زمین 11 کنال واقع Chokar khurd مالیت -/425000 روپے(3) Barren Land 4 کنال واقع Chokar khurd مالیت -/60,000 روپے (4) حق مہر وصول شدہ مالیت -/32 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سردار بیگم گواہ شد نمبر1 چوہدری غلام رسول ولد چوہدری فیض رسول گواہ شدنمبر2 چوہدری محمد انور ولد عدالت خان

مسل نمبر 106676 میں عدیل احمد

ولد محمد اشرف علی قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dinga ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد گواہ شدنمبر1 وقار احمد جاوید ولد گلشن پرویز گواہ شدنمبر2 عزیز احمد طاہر ولد محمد شریف

مسل نمبر 106677 میں مسرت سلیم

زوجہ فاضل سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Naseera ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 178 گرام مالیت -/691530 روپے(2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت سلیم گواہ شد نمبر1 راجہ خلیل احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ گواہ شدنمبر2 فاضل محمد سلیم ولد ناصر احمد

مسل نمبر 106678 میں ثمرین نعمان

زوجہ مرزا نعمان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Naseera ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 160 گرام مالیت -/600,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرین نعمان گواہ شد نمبر1 فرخ منیر ولد طارق منیر گواہ شدنمبر2 نعمان احمد ولد محمد الیاس

مسل نمبر 106679 میں حمدی ظفر

بنت ظفر اقبال خالد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pattoki ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 5 گرام مالیت -/19000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔حمدی ظفر گواہ شد نمبر1 مدثر محمود ولد منور احمد ضیاء گواہ شدنمبر2 حافظ محمد ظفر اللہ ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 106680 میں حفیظ اللہ

ولد محمد سلیمان قوم آرائیں پیشہ دکان دار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Qutba jora ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) Investment in Shoe Store مبلغ -/400,000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 4 مرلے واقع Qutba مالیت -/192,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت Shop kee مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حفیظ اللہ گواہ شدنمبر1 پرویز احمد ولد نصر اللہ گواہ شدنمبر2 محمد سلیم شاہد ولد چوہدری باغ علی

مسل نمبر 106681 میں محمد اکرم

ولد چوہدری عبدالغنی قوم جٹ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Qutba ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت Electrit مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکرم گواہ شدنمبر1 مدثر حسین چوہدری ولد چوہدری نور احمد گواہ شدنمبر2 حبیب اللہ تسنیم ولد مہر مہنگا

مسل نمبر 106682 میں دردانہ سلیم

بنت محمد سلیم شاہد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Qutba ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔دردانہ سلیم گواہ شد نمبر1 محمد ادریس جاوید گواہ شدنمبر2 محمد سلیم شاہد ولد چوہدری باغ علی۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عدنان احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید چک 191/7.R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ چک نمبر 191/7.R ضلع بہاولنگر کو تین بچوں کی اجتماعی تقریب آمین کروانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ان میں محمد فراز نذیر ابن مکرم محمد تقی احمد باجوہ صاحب صدر جماعت،عزیزہ امۃ الحسیب بنت مکرم اقبال اختر صاحب اور فروہ بشارت بنت مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب شامل ہیں ۔ان تینوں بچوں نے سات سال کی عمروں میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے ۔مورخہ 23 جولائی 2011ء کو بعد نماز فجر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ان تینوں بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ مکرم طارق غنی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے سنا اور بعدازاں دعا کروائی اور ان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تینوں بچوں کو قرآن کریم کے نور سے وافر حصہ پانے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم نعمان احمد رحیم صاحب صدر جماعت شیر گڑھ ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

صبیحہ ظفر بنت مکرم محمد ظفر اللہ صاحب جوئیہ شیر گڑھ ضلع لیہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔بچی مکرم گاما خان صاحب مرحوم آف خوشاب کی نواسی اور مکرم سید رسول صاحب شیر گڑھ ضلع لیہ کی پوتی ہے ۔قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم نعمان احمد رحیم صاحب معلم سلسلہ وقف جدید کو ملی ہے۔تقریب آمین مورخہ 19 جولائی 2011ء کو شیر گڑھ میں ہوئی۔مکرم غلام مصطفیٰ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو خادمہ دین بنائے ۔خلافت احمدیہ سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور قرآن کریم کو پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔آمین

نکاح

مکرم محمد احسن بٹ صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد عامر بٹ صاحب مقیم یو ایس اے ولد مکرم محمد افضل بٹ صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 28 جولائی 2011ء کو بعد از نماز مغرب مغل بینکویٹ ہال ربوہ میں مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ نے محترمہ رملہ بشارت صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ کے ہمراہ مبلغ دس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر کیا۔مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کیلئے باعث برکت ورحمت بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم میجر (ر) سعید احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب ابن مکرم محمد بوٹا صاحب شدید علالت کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہیں احباب سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالباری صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ بعارضہ قلب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے C.C.U میں داخل ہیں۔احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکرم صاحب نصیر آباد ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب ابن مکرم حسین بخش صاحب آف غوث گڑھ 93/T.D.A ضلع لیہ حال ناصر آباد شرقی ربوہ مورخہ 14 جولائی 2011ء کو طویل علالت کے بعد بعمر 88 سال انتقال کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم عبداللہ صاحب نے ناصر آباد میں پڑھائی ۔قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلّہ ناصر آباد شرقی نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے خاکسار، مکرم محمد اشرف صاحب عدنان گارمنٹس ربوہ، دو بیٹیاں مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب آف ملتان، مکرمہ سلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب احمد نگر اور متعدد پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔آپ کے سب سے بڑے بیٹے مکرم محمد اسلم صاحب المعروف شہزاد گارمنٹس محسن مارکیٹ ربوہ 2007ء میں وفات پا گئے تھے۔ اسی طرح ہماری والدہ محترمہ جنت بی بی صاحبہ بھی 2009ء میں وفات پا گئی تھیں۔ آپ نے دونوں صدموں پر صبر کا مظاہرہ کیا اور راضی برضاء الٰہی رہے ۔احباب جماعت سے ان کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

جلسہ یوم خلافت وتقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 18 جولائی 2011ء کو بعد نماز مغرب وعشاء ایوان محمود میں جلسہ یوم خلافت و تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم (فروری تا اپریل 2011ء) منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تقریب کے مہمان خصوصی محترم فرید احمد نوید صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔تقریب کیلئے زعماء حلقہ جات اور محدود پیمانے پر خدام کو مدعو کیا گیا جن کی کل حاضری 300 تھی۔

تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا۔ عہد خدام الاحمدیہ اور نظم کے بعد مکرم ندیم احمد صاحب معتمد خدام الاحمدیہ مقامی نے سہ ماہی دوم کی کارگزاری رپورٹ پیش کی جس کا مختصر خلاصہ پیش خدمت ہے۔

ربوہ کے خدام کی کل تجنید 9 ہزار 447 ہے۔ دوران سہ ماہی 55 حلقہ جات میں تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد ہوا۔مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کرنے والے خدام کی تعداد 2 ہزار 984 ہے۔ 2 آل ربوہ اور 127 حلقہ جات کی سطح پر علمی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ 34 مجالس حسن بیان کا انعقاد کیا گیا۔8 تا 15 اپریل ہفتہ تعلیم کا انعقاد کیا گیا۔سیمینار بعنوان انٹرنیٹ کے مفید استعمال کا انعقاد بھی کیا گیا۔ 2 آل ربوہ انفرادی ورزشی مقابلہ جات جبکہ 17 اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔حلقہ جات میں 3 ہزار 394 خدام مختلف کھیلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ربوہ بھر میں کل 1 ہزار 275 وقار عمل ہوئے۔ 1 ہزار 210 سے زائد پودے شجر کاری مہم کے تحت لگائے گئے۔

دوران سہ ماہی 2 ہفتہ ہائے وقار عمل منائے گئے ۔شعبہ عمومی کے تحت ربوہ میں رات کو باقاعدہ پہرہ قائم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جمعہ کے موقع پر بیت المبارک سمیت تمام حلقہ جات کی بیوت الذکر میں باقاعدگی سے حفاظتی امور کا انتظام کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ دوران سہ ماہی 150 مستحق طلباء کو 1 ہزار 156 کتب جن کی مالیت ایک لاکھ 10 ہزار 345 روپے ہے اور 1 ہزار 283 کاپیاں جن کی مالیت 38 ہزار 405 روپے ہے دی گئیں۔ 49 حلقہ جات میں فری کوچنگ کلاس جاری ہے جس سے مجموعی طور پر 354 طلباء مستفید ہو رہے ہیں ۔ربوہ کے 7 ہزار 738 سے زائد خدام کی بلڈ گروپنگ ہو چکی ہے۔اس سہ ماہی میں 933 بوتل عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ سہ ماہی میں کل 32 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 3 ہزار 439 مریضوں کا اعلاج کیا گیا۔خدام الاحمدیہ کے تحت 9 فری ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں کے ذریعہ مریضوں کا علاج جاری ہے۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دوران سہ ماہی کارکردگی میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے حلقہ جات اور خدام میں انعامات اور شیلڈز تقسیم کیں۔ بعدازاں مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں یوم خلافت کے حوالے سے اطاعت امام کے پاکیزہ نمونے اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات پیش کئے۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

(رپورٹ: ایم۔اے رشید)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔احباب جماعت وار اکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

کراچی کی صورتحال ہاتھ سے نہیں نکلنے دیں گے

صدر زرداری نے کہا ہے کہ کراچی کی صورتحال کو خراب ہونے دیں گے نہ ہاتھ سے نکلنے دیں گے، عوام کو بے رحم قاتلوں کے حوالے نہیں کیا جا سکتا، تمام فریقین کی مشاورت سے مسئلہ کا حل نکالا جائے گا۔ امریکہ کے طالبان کے ساتھ مذاکرات ہو سکتے ہیں تو ایم کیو ایم سے بات چیت کیوں نہیں؟ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد میں اضافہ ناگزیر ہے۔ سندھ حکومت پولیس کیلئے فنڈز جاری کرے اور جدید اسلحہ اور بکتر بند گاڑیاں فراہم کرے۔ یہ باتیں انہوں نے ایوان صدر میں کراچی کی صورتحال پر ہونیوالے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

پی سی او ججز کیس کے فیصلے پر عمل نہ ہونے کے خلاف نوٹس جاری

سپریم کورٹ نے پی سی او ججز کیس کے فیصلے پر عمل نہ ہونے کے خلاف نوٹس جاری کر دیئے۔ مقدمہ کی سماعت 5 اگست کو چیف جسٹس کی سربراہی میں بنچ میں فکس کر دی گئی۔ سپریم کورٹ نے اٹارنی جنرل اور سیکرٹری قانون کو نوٹس جاری کر دیئے۔ سپریم کورٹ نے 16 مارچ کو پی سی او ججز کے جج نہ ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔

صوبے میں لوڈ شیڈنگ بڑھنے پر تشویش

صوبائی وزیر قانون رانا ثناءاللہ خان کی زیر صدارت ایک اجلاس میں رمضان المبارک کے دوران پنجاب میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ میں اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ لوڈ شیڈنگ بالخصوص رمضان کے دوران عوام کیلئے سنگین مسائل پیدا کر رہی۔ رانا ثناءاللہ نے کہا کہ وفاقی حکومت عوام کو سڑکوں پر نکلنے پر مجبور نہ کرے۔ لوڈ شیڈنگ نے گرمی اور حبس والے موسم میں عوام کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ ممبر قومی اسمبلی بلال یاسین نے کہا کہ پنجاب میں زیادہ لوڈ شیڈنگ کے معاملے کو قومی اسمبلی میں رکھا جائے گا۔ لوڈ شیڈنگ کے معاملے میں پنجاب کے ساتھ ناانصافی اور امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ جبکہ ملک کے دیگر صوبوں میں رمضان کے دوران لوڈ شیڈنگ کی صورتحال اتنی سنگین نہیں۔

مہران بیس پر حملے کی تحقیقات مکمل

عسکری ذرائع کے مطابق پی این ایس مہران پر حملے کی تحقیقات مکمل کر کے تین اعلیٰ افسران کے خلاف کورٹ مارشل کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ کارروائی بورڈ آف انکوائری کی سفارش پر کی جا رہی ہے۔ تحقیقاتی بورڈ ریئر ایڈمرل تحسین اللہ کی سربراہی میں کام کر رہا تھا۔

دو برس میں بینکوں نے 15 ارب 81 کروڑ روپے کے قرضے معاف کئے

بینکوں سے معاف کئے گئے قرضوں کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کر دی گئیں۔ گزشتہ 2 برس کے دوران 32 بینکوں سے معاف کئے گئے قرضوں کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ نجی ٹی وی کے مطابق 10-2009ء میں بینکوں نے 15 ارب 81 کروڑ روپے سے زائد کے قرضے معاف کئے گئے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر خزانہ عبدالحفیظ شیخ کا تحریری جواب جمع کرایا گیا۔ عبدالحفیظ شیخ نے کہا ہے کہ گزشتہ سال کے دوران 1167 ارب روپے کے نوٹ چھاپے گئے۔ 09-2008 میں سب سے زیادہ 439 ارب روپے کے نوٹ چھاپے گئے۔

پاکستان میں شرح خواندگی 58.5 فیصد، نصف آبادی اب بھی تعلیم سے محروم

وفاقی ادارہ شماریات لیبر فورس کے مطابق پاکستان میں شرح خواندگی 58.5 تک پہنچ گئی ہے تاہم دیہی علاقوں کی نصف آبادی اب بھی تعلیم سے محروم ہے۔ مردوں میں خواندگی کی شرح 70.2، خواتین میں 46.3 فیصد، دیہی علاقوں میں یہ شرح 50.2 اور شہری علاقوں میں 73.7 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق دیہی علاقوں میں خواتین اقتصادی سرگرمیوں میں زیادہ ہاتھ بٹاتی ہیں، دیہی علاقوں میں یہ شرح 19.4 جبکہ شہری علاقوں میں 8.1 فیصد ہے۔ دیہی علاقوں میں بے روزگاری 4.7 فیصد، گزشتہ مالی سال میں 4.8 فیصد تھی جبکہ شہری علاقوں میں 7.2 سے بڑھ کر 8.8 فیصد ہو گئی ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں سحر و افطار 5۔اگست

انتہائے سحر	3:54
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:05

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان 0321-7701739 047-6213595

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ PH:047-6212434

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

گل احمد، فردوس، کلاسک لان و فینسی ریشمی ورائٹی دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310

EXPRESS کوریئر سروس
کی جانب سے U.K جرمنی۔ کینیڈا۔ آسٹریلیا۔ امریکہ اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر
شاندار سروس اور خصوصی پیکج
72 گھنٹے سروس کی بھی سہولت
سامان گھر سے پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
نوٹ: فیصل آباد + سرگودھا + اسلام آباد اور کراچی سے بکنگ جاری ہے۔
فون آفس: 047-6214955,56
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213
نزد سپر برگر اقصیٰ روڈ بشارت مارکیٹ بالمقابل سیشن کورٹ ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837 Mob:03007700369

فارن کوالیفائیڈ چائلڈ سپیشلسٹ
ڈاکٹر میاں رؤف احمد ناصر گولڈ میڈلسٹ
ایم بی بی ایس، ڈی سی ایچ (لاہور)
ایم ڈی (امراض بچگان) آر ایم پی (پاک)
تمام امراض بچگان کے مکمل علاج معالجہ و مشورہ کیلئے مکمل اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
ناصر چلڈرن ہسپتال
نزد اقصیٰ چوک دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ
فون نمبر 03334381939,047-6005775

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

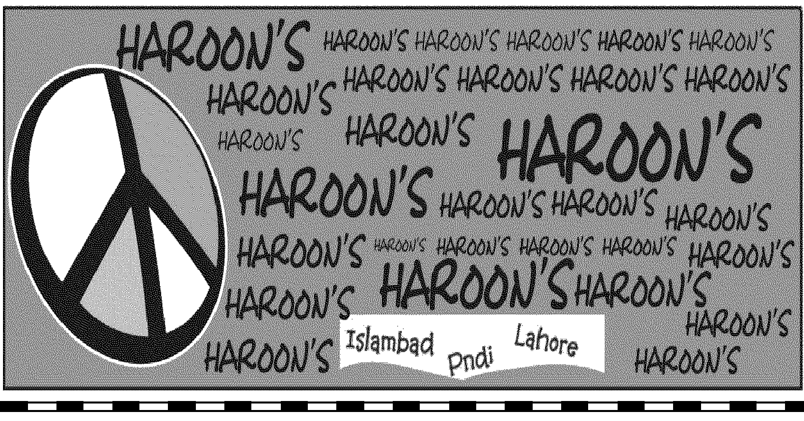

FR-10